سوال

عقد نکاح کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ وہ تو نماز میں سستی کرتا اور عورتوں سے میل جول رکھتا ہے

جواب

الحمد للہ.

جب عقد نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں شرعی طور پر مکمل ہوا ہو تو عورت مرد کے لیے بیوی بن جاتی ہے ، تو اس پر بیوی ہونے کے ناطے وہی حقوق ہیں جو دوسری بیویوں پر ہوتے ہیں ، اور خاوند پر بیوی کے حقوق میں سے اس کا نان ونفقہ ، رہائش ، اور لباس اور استمتاع وغیرہ جو کہ بیوی کے لیے و

اگر خاوند بے نماز ہے اور پانچوں نمازوں کی ادائیگی نہیں کرتا تو وہ کافر ہے اور اس کا نکاح باطل ہے چاہے وہ نماز جمعہ کی ادائیگی بھی کرتا ہو ، اور اس کا غلط اور بے حیائی کی جگہ پر جانا اور اس کی کمپنی میں مرد عورت کا اختلاط پایا جانا یہ اس طرح کہ گناہ ہیں کہ ان سے اسے توبہ کرنی چاہیے لیکن اس سے نکاح فسخ نہیں

بہر حال موضوع میں اہم چیز تو نماز ہے ، اس لیے یہ تاکید ضرور کر لینی چاہیے کہ خاوند نمازی ہے کہ نہیں کیونکہ بے نماز کافر ہے اور مسلمان عورت کے لیے کافر کی عصمت میں بیوی بن کر رہنا صحیح نہیں ۔ .

اسلام سوال وجواب

22010